روزنامہ الفضل

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

فون ۴۴۹

جلد ۷۷-۴۲	سوموار ۲۱ رجب ۱۴۱۲ھ، ۲۷ صلح ۱۳۷۱ہش، ۲۷ جنوری ۱۹۹۲ء	نمبر ۲۲

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"جب اللہ تعالیٰ کا فضل قریب آتا ہے تو وہ دعا کی قبولیت کے اسباب بہم پہنچا دیتا ہے۔ دل میں ایک رقت اور سوز و گداز پیدا ہو جاتا ہے، لیکن جب دعا کی قبولیت کا وقت نہیں ہوتا تو دل میں اطمینان اور رجوع پیدا نہیں ہوتا۔ طبیعت پر کتنا ہی زور ڈالو مگر طبیعت متوجہ نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کبھی خدا تعالیٰ اپنی قضاء و قدر منوانا چاہتا ہے اور کبھی دعا قبول کرتا ہے اس لئے میں تو جب تک اذنِ الٰہی کے آثار نہ پاؤں، قبولیت کی کم امید کرتا ہوں اور اس کی قضاء و قدر پر اس سے زیادہ خوشی کے ساتھ جو قبولیتِ دعا میں ہوتی ہے راضی ہو جاتا ہوں، کیونکہ اس رضا بالقضاء کے ثمرات اور برکات اس سے بہت زیادہ ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۰۴)

"لیتے تو در کنار میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ۔ اور ان سے ہمدردی کرو۔ لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔

ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جا رہا تھا۔ ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔ راستہ میں ایک بڑھیا کوئی ۷۰ و ۷۵ برس کی ضعیفہ ملی۔ اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا، مگر اس نے اس کو جھڑکیاں دے کر ہٹا دیا۔ میرے دل پر چوٹ سی لگی۔ اس نے وہ خط مجھے دیا۔ میں اس کو لے کر ٹھہر گیا۔ اور اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھا دیا۔ اس پر پٹواری کو بہت شرمندہ ہونا پڑا، کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۰۵)

خدا تعالیٰ کی عظمتوں کے عرفان میں آگے بڑھو

اقتباس از خطبہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الثالث) اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے

اب طب یونانی نے قریباً ہر بیماری کا علاج جڑی بوٹیوں سے۔ اور ہومیو پیتھک نے ایک قدم آگے بڑھ کے یہ کہا کہ جڑی بوٹی (ہومیو پیتھک جس شکل میں بھی بناتے ہیں پوٹینسی) کی دوا پہلے استعمال کرو۔ جب بالکل ناکام ہو جاؤ پھر معدنیات کی طرف آؤ۔ کیلشیم دے دو۔ یہ دے دو، وہ دے دو۔ لیکن پہلے وہ TRY کرنی ہے تم نے۔ تو سب سے اچھی وہ ہے اور انسانی جسم مادی دنیا میں سب سے لطیف جسم ہے اور نیکٹر (NECTAR) مادی دنیا میں سب سے لطیف غذا ہے اس واسطے عقلاً انسانی جسم کے سب سے زیادہ موافق ہے۔ املتاس استعمال کرتی ہے طب جلاب کے لئے۔ بہترین جلاب انسان کے لئے املتاس کے پھول کا شہد ہے۔ اگر مکھی وہاں سے اٹھانا شروع کر دے تو چھتے میں خالص شہد املتاس کا آپ کو مل جائیگا اور یہ خاصیت کہ یہ پالی جا سکتی ہے۔ اب یہ مثلاً چین نے تجربے کئے ہیں وہ اپنی مرضی سے جن پھولوں سے شہد بنانا چاہیں وہ بنا لیتے ہیں پھر اس علم کے بعد پورے وثوق کے ساتھ کہتے

باقی ص ۵ پر

حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں دعا کی درخواست

۲۵ جنوری ۹۲ء کو مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے لندن سے اطلاع دی ہے کہ حضرت بیگم صاحبہ حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ کو ۲۴ جنوری کو سینٹ جارجز ہسپتال ST. GEORGES HOSPITAL لندن میں داخل کیا گیا ہے۔

ماہر سرجن نے حضرت بیگم صاحبہ کے ابتدائی طبی معائنہ اور ٹسٹ کے بعد یہ رائے دی ہے کہ ابھی مزید تحقیق کی ضرورت ہے جو آئندہ چند روز میں مکمل ہو گی اور پھر صورت حال واضح ہو گی۔ لیکن قے کی وجہ سے جسم میں جو پانی کی کمی کے اثرات ہیں ان کو دور کرنے کے لئے اور معدہ میں جمع شدہ پانی کے اخراج کے لئے فوری علاج شروع کر دیا گیا ہے

احباب جماعت کی خدمت میں حضرت بیگم صاحبہ کی کامل و عاجل شفایابی اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ: ۲۴ جنوری۔ آج یہاں بیت الاقصیٰ میں نمازِ جمعہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے پڑھائی اور خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۳ دسمبر ۱۹۹۱ء پڑھ کر سنایا۔

اس خطبہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعوت الی اللہ کے ضمن میں جماعتی عہدیداروں کو بڑی اہم اور تفصیلی ہدایات سے نوازا ہے اور دعوت الی اللہ کی اہمیت کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے عملی پہلوؤں کی جزئیات کو خوب کھول کر بیان فرمایا ہے اور فرمایا کہ اس بارے میں اہم ضروریات ہر وقت مہیا ہونی چاہئیں اور جو چیز مہیا نہ ہو سکے اس کے بارے میں معین طور پر وضاحت کی جاتی چاہیئے۔ رپورٹوں میں جہاں دعوت الی اللہ کے بارے میں رکاوٹوں کا ذکر ہو وہاں ساتھ ہی یہ بھی ذکر کیا جائے کہ ان رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے متعلقہ عہدیداروں نے کیا انتظام کیا۔ اس بارے میں کتب اور ضروری مواد مہیا ہونا چاہیئے۔

محترم حافظ صاحب نے خطبہ ثانیہ میں حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم محترم سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے

باقی ص ۲ پر

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۷۔ صلح ۱۳۷۱ہش ——— ۲۷۔ جنوری ۱۹۹۲ء

معمولی سستی یا ناقابلِ معافی کوتاہی

سیدنا حضرت فضل عمر اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی ہو، کے جماعت احمدیہ پر جو بے شمار احسانات ہیں۔ ان کی فہرست تو بے حد طویل ہے لیکن ان میں سے ایک اہم اور نمایاں کارنامہ آپ کا یہ ہے کہ آپ نے جماعت احمدیہ کو مالی قربانی کی ایسی چاٹ لگا دی کہ آج ایک مخلص احمدی کے لئے مالی قربانی اس کے معمولات کا ایک ایسا حصہ بن چکا ہے جس سے علیحدگی کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا۔ نہ تو اس میں کوئی بوجھ محسوس ہوتا ہے اور نہ ہی مالی قربانی کی لذت میں کوئی کمی آتی ہے۔

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت دورِ امامت پر اس سال دس سال پورے ہو جائیں گے۔ اللہ نے چاہا تو۔ اس دس سال میں جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے ترقی کی جن اعلیٰ ترین منازل سے نوازا ہے اس پر ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ تاہم اس دورِ امامت کی ایک نمایاں بات یہ ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبردست کوششوں، بار بار کی تلقین، اور مسلسل تاکید کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ کو دعوت الی اللہ کی عادت ڈال رہے ہیں اور سیدنا حضرت فضلِ عمر کے دور کے ایک نمایاں وصف کی طرح سے آج جماعت احمدیہ کا ایک نمایاں وصف دعوت الی اللہ بنتا جا رہا ہے۔

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو دعوت الی اللہ کے میدان میں مسلسل آگے بڑھنے کی جو تاکید فرما رہے ہیں اس پر قلب و ذہن کی پوری توانائیوں کے ساتھ لبیک کہنا ہر احمدی کا فرضِ اوّلین ہے اور اس میدان میں نمایاں جوہر دکھانا اور بہترین نتائج برآمد کرنے کے لئے بھرپور کوششیں کرنا ہر احمدی کا سب سے پہلا کام ہونا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں امامت کا جو بابرکت نظام عطا فرمایا ہے اس کی برکات کا اہم پہلو یہ ہے کہ ہر احمدی کو یہ پتہ چلتا رہتا ہے کہ وقت کے تقاضے کے لحاظ سے کونسی نیکی پہلے کرنی ہے اور کونسی نیکی، باوجود نیکی ہونے کے، ثانوی اہمیت رکھتی ہے۔ اس اہم بات کو ہر احمدی کو ذہن نشین کرنا چاہیئے کہ افضل اور اعلیٰ نیکی وہی ہے جو موقع اور محل کے مطابق ہو۔ اور وقت اور حالات کا تقاضا جاننے کیلئے ہر احمدی کو ہر وقت اپنے روحانی آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف دیکھتے رہنا چاہیئے کیونکہ یہ وہ امام ہے جن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی دی جاتی ہے جن کا ہر منصوبہ اور ہر سکیم الٰہی منشاء کا اعلان اور اظہار ہوتا ہے اور ان کے کہے پر عمل کرنا گویا مولا کریم کی رضا حاصل کرنے کا ایک سنہری موقع ہوتا ہے۔

اس لحاظ سے جماعت کے تمام احمدیوں کو یہ بات خوب اچھی طرح جان لینی چاہیئے کہ آج کے دور میں ہمارے پیارے آقا ہمیں دعوت الی اللہ کی بھرپور اور زبردست مہم کی طرف بار بار اور بتکرار بلا رہے ہیں ہمیں اس کے طریق سمجھا رہے ہیں۔ جماعتی عہدیداروں کو عملی کارروائی کے طریق سمجھا رہے ہیں کوئی احمدی عہدیدار یا عام احمدی اگر کسی اور معاملے میں سستی کر بھی جائے تو شاید وہ قابلِ معافی ہو مگر دعوت الی اللہ کے میدان میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جو بھرپور توجہ ہے اس کے پیشِ نظر اس شعبہ میں کسی احمدی کی سستی، معمولی سستی نہیں سمجھی جائیگی بلکہ ایک شدید غفلت اور ناقابلِ معافی کوتاہی تصور کی جائیگی۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر احمدی کو اس کوتاہی سے محفوظ رکھے۔ آمین اللہ تو ایسا ہی کر۔

ہر آرزو میں تیری رضا ہو مرے خدا
تو میرے ہر عمل کی جزا ہو مرے خدا
صرف اپنے گھر کی بات سے بنتی نہیں ہے بات
سارے جہاں کو امن عطا ہو مرے خدا

ابوالاقبال

آئی ہے اس کی یاد یوں سونے گھروں کے بیچ
جیسے کوئی گلاب کھلے پتھروں کے بیچ

الفاظ خیمہ زن ہیں سرِ دشتِ کربلا
بیٹھے ہوئے ہیں ہم بھی انہیں بے گھروں کے بیچ

لائے ہیں اوجِ دار سے اس کو اُتار کر
لپٹا ہوا ہے سر جو نئی چادروں کے بیچ

آباد ہو رہے ہیں پُرانے صنم کدے
بُت مسکرا رہے ہیں نئے آذروں کے بیچ

کچھ اور سخت ہو گئی اظہار پر گرفت
لگتا ہے لفظ بند ہیں اب پنجروں کے بیچ

دیکھا قریب سے تو نظارہ بدل گیا
اور اختلاف بڑھ گیا دیدہ وروں کے بیچ

نکلے ہیں لوگ عمرِ گذشتہ کو ڈھونڈنے
انسان کھو گیا ہے کہیں مقبروں کے بیچ

سب ڈھے چُکا ہے شہرِ پناہ شہرِ کبر کی
اب دائرے ہی دائرے ہیں دائروں کے بیچ

جب سے لُٹی ہے عشق کی دلّی شبِ فراق
خلقت گھری ہوئی ہے کئی نادروں کے بیچ

بیٹھے ہوئے ہیں ہم سے تہی دست اور بھی
یوسفؑ کے انتظار میں سوداگروں کے بیچ

کوئی تو ہے جواب بھی ہے حائل دمِ قبول
موسیٰؑ کے اور مصر کے جادوگروں کے بیچ

پینا پڑے تو پیجئے گا احتیاط سے
زہرِ غمِ حیات ہے ان ساغروں کے بیچ

مضطر شبِ فراق کا مرغِ سحر شناس
تارے چھپا کے لے گیا اُجلے پروں کے بیچ

چوہدری محمد علی

امراضِ دل کے بارے میں ڈاکٹر نوری صاحب سے گفتگو

س - آپ اس بات پر روشنی ڈالیں کہ پاکستان میں بالعموم اور دنیا میں بالخصوص امراض قلب میں اضافہ کیوں ہو رہا ہے؟

ڈاکٹر نوری۔ گذشتہ تیس سالوں سے امراض قلب میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے جس کی چند ایک وجوہات ہیں پہلی وجہ یہ ہے کہ انداز زندگی میں تبدیلی واقع ہو گئی ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ نظام میں تبدیلی آئی ہے۔ ہماری روزمرہ سرگرمیوں میں تبدیلی آئی ہے ذہنی دباؤ اور پریشانیوں میں بھی اضافہ ہوا ہے ٹرانسپورٹ کے زیادہ استعمال سے بھی انسانی زندگی میں تبدیلی آئی ہے اس کی وجہ سے ورزش کرنے میں کمی واقع ہو گئی ہے اور دل کے امراض میں اضافہ ہو گیا ہے۔

س - اس سے پہلے دل کے امراض کی شرح کیا تھی اور اب کیا ہے؟

ڈاکٹر نوری - آج سے تقریباً پچاس سال پہلے سنٹرل ہسپتال (راولپنڈی جنرل ہسپتال) میں شاذ و نادر کوئی مریض دل کے دورے کے باعث داخل ہوتا تھا پچاس سال کے عرصہ میں یہ تعداد تیس چالیس تک جا پہنچی ہے۔

س - یہ بتایئے کہ دل کا عارضہ عام طور پر کس عمر میں لاحق ہوتا ہے۔

ڈاکٹر نوری - دل کا عارضہ عام طور پر ۴۵ سال کی عمر کے بعد لاحق ہوتا ہے لیکن چند ایک وجوہات کی بنا پر یہ عارضہ اب چھوٹی عمر کے لوگوں میں بھی ہو رہا ہے چند دن پیشتر ایک بی اے کا طالب علم جس کی عمر ۱۷ سال تھی میرے پاس آیا اس کو بھی دل کا عارضہ لاحق تھا۔

س - کم عمر نوجوانوں میں دل کے عارضے کی کیا وجوہات ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر نوری - دل کے عارضے کی وجوہات دو ہیں، ایک تو وہ بیماری ہے جو پیدائشی ہوتی ہے مثلاً دل میں سوراخ ہو جائے یا صاف خون دل کے مختلف حصوں میں مل جائے یا دل کی بڑی نالیوں میں ایک مخصوص رابطہ پیدا ہو جائے۔ دوسری قسم بیماری کی وہ ہے جو خاص قسم کے انفیکشن کی وجہ سے ہوتی ہے جس کو ہم رومیٹک فیور کہتے ہیں اسے دوسرے لفظوں میں جوڑوں کا بخار کہا جاتا ہے۔ یہ بیماری عموماً دل کے والوز پر اثر انداز ہوتی ہے اس کے ساتھ آہستہ آہستہ دل کھلتا جاتا ہے اور دل کی بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔

س - ماضی میں کہا جاتا تھا کہ دیسی گھی کھانے سے امراض قلب لاحق نہیں ہوتے تھے لیکن اب کسی نوعیت کا بھی گھی کھا لیں وہ دل کے لئے نقصان دہ ثابت ہوا ہے۔ یہ فرمایئے کہ ماضی میں ایسا کیوں نہیں ہوتا تھا؟

ڈاکٹر نوری۔ جہاں تک دیسی گھی کا تعلق ہے اس میں پائے جانے والے فیٹس خون میں موجودہ کولیسٹرول کو بڑھا دیتے ہیں لیکن پہلے زمانے میں اس کے باعث دل کا مرض اس لئے لاحق نہیں ہوتا تھا کہ جہاں لوگ دیسی گھی کھاتے تھے وہاں اس سے کہیں زیادہ ورزش کیا کرتے تھے۔ مثلاً ایک آدمی جو شہر میں رہتا تھا اس کی ملازمت کرنے کی جگہ تین میل کے فاصلے پر ہوتی تھی اس شخص کے حالات بہتر ہوتے تو اس کے پاس سائیکل ہوتا تھا یا پھر وہ پیدل جاتا تھا اس وجہ سے اس کی ورزش ہو جاتی تھی لیکن آج کل دیسی گھی کا استعمال بڑھ گیا ہے اور نہ صرف دیسی گھی کھایا جاتا ہے بلکہ اس سے کھانے بھی پکائے جاتے ہیں اور لوگ آمد و رفت کے لئے پیدل یا سائیکل پر چلنے کی بجائے کاروں پر آتے جاتے ہیں اس وجہ سے خون میں کولیسٹرول بڑھتا جاتا ہے۔ آج سے پچاس سال پہلے سگریٹ کا استعمال بہت ہی کم ہوتا تھا بلکہ دیہات میں تو سگریٹ کا نام بھی سننے میں نہیں آتا تھا۔ حقے کا استعمال تھا حقے میں تمباکو پانی میں فلٹر ہو جاتا ہے جس سے اس کے خطرناک اجزاء کم ہو جاتے ہیں لیکن اب سگریٹ کا استعمال بہت زیادہ ہو گیا ہے اس سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے خون کی نالیوں میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے اس کے ساتھ دیسی گھی کھانا، بالٹی گوشت اور فارم کی مرغی کا استعمال یہ سب کچھ خون میں کولیسٹرول کی مقدار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ دل کے عارضے کو بھی بڑھاتا ہے۔

س - ان تمام باتوں کے پیش نظر کون سی احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں؟

ڈاکٹر نوری - آج کل اس بات پر بہت زیادہ زور دیا جا رہا ہے کہ کس طرح ہم دل کے امراض سے بچ سکتے ہیں امریکہ اور یورپ میں اب دل کی بیماریاں پہلے کی نسبت کم ہوتی جا رہی ہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ (۱) وہاں سگریٹ نوشی اب بہت کم ہو گئی ہے اور ڈاکٹروں میں تو نہ ہونے کے برابر ہے۔ (۲) عوامی جگہوں مثلاً ایئرپورٹ، سینما ہاؤس، ٹرین اور بسوں وغیرہ میں سگریٹ نوشی کی کوئی اجازت نہیں ہے دوسری چیز یہ ہے کہ وہاں ورزش پر بہت زیادہ زور دیا جا رہا ہے اور جاگنگ کا نہ صرف شوق ہے بلکہ وہ لوگ دل کے امراض سے بچنے کے لئے بھی ایسا کرتے ہیں اس سے وزن کم ہوتا ہے اور خون میں کولیسٹرول کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔ بلڈ پریشر بھی کم ہوتا ہے اور دل کی فٹنس بہتر ہو جاتی ہے تیسری احتیاطی تدبیر انہوں نے یہ اختیار کی کہ غذا میں چکنائی کا استعمال کم کر دیا مثلاً سبزیوں کا استعمال کیا جا رہا ہے پھلوں کا استعمال قدرے زیادہ کر دیا گیا ہے چھان والی روٹی کا استعمال بڑھ گیا ہے اس کے علاوہ دیسی مرغی اور مچھلی میں کولیسٹرول کی مقدار بہت کم ہے اس سے غذا میں تبدیلی آجاتی ہے چوتھی چیز جو بہتر ہوئی ہے وہ ذہنی دباؤ یا پریشانی میں کمی ہے وہ لوگ ہفتے میں پانچ دن بڑی محنت سے کام کرتے ہیں لیکن دو دن سیر و تفریح خوب کرتے ہیں اس سے ان کا ذہنی دباؤ اور پریشانی کم ہو جاتی ہے اگر یہ چاروں باتیں ہم لوگ بھی اپنا لیں تو حالات بہتر ہو سکتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ پانچ وقت کی نمازوں اور قرآن شریف کی تلاوت اور مذہبی لگاؤ سے یک گونہ سکون میسر آتا ہے۔

س - آپ نے بتایا کہ دیسی مرغی میں کولیسٹرول کم ہوتا ہے کیا واقعی ایسا ہے؟

ڈاکٹر نوری - جی ہاں، دوسری مرغیوں میں کہا جاتا ہے کہ غذا کا ناقص ہونا ایک وجہ ہے لیکن عموماً کوشش یہ ہوتی ہے کہ مرغی کم سے کم عرصے میں اپنا وزن بڑھا لے اور وہ وزن صرف اور صرف چربی زیادہ ہونے سے بڑھتا ہے اور جب چربی بڑھتی ہے تو گوشت میں پروٹین کم رہ جاتے ہیں اس لحاظ سے وہ غذا جو صرف چربی کو بڑھائے اور پروٹین کو نہ بڑھائے۔ یقینی طور پر نقصان دہ ہو گی۔ یہی وجہ ہے کہ فارم کی مرغی میں چربی زیادہ ہے اور جب ہم چربی زیادہ کھاتے ہیں تو ہمارے خون میں چربی کی مقدار بڑھ جاتی ہے اس سے زیادہ بہتر یہ ہوگا کہ دیسی مرغی استعمال کی جائے۔ اگر فارم کی مرغی کھائیں بھی تو بہت کم، اور ورزش کو کبھی نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیئے۔

س:۔ لوگ عام طور پر یہ تشخیص نہیں کر پاتے کہ دل کا عارضہ کیا ہوتا ہے اور اسکی شناخت کیا ہے؟

ڈاکٹر نوری:۔ گھر میں اگر کسی کو دل کی تکلیف ہو جائے تو اس کو پہچاننے کے لئے ضروری باتیں یہ ہیں۔ دل کا درد عموماً دل کی طرف نہیں ہوتا سینے کے درمیان میں ہوتا ہے۔ پھر یہ آہستہ آہستہ دونوں طرف پھیلتا ہے اور پھیلنے کے ساتھ ہی کئی دفعہ اوپر جبڑوں کی طرف بھی چلا جاتا ہے یہ درد لگاتار رہتا ہے اور شدید ہوتا ہے اس کے ساتھ اس قسم کی کیفیت ہوتی ہے کہ جیسے انسان کے دل کو شکنجے میں آہستہ آہستہ جکڑا جا رہا ہے۔ اسکے ساتھ پسینہ آجانا، گھبراہٹ پیدا ہونا، نبض کا تیز ہو جانا یہ ساری علامتیں دل کی تکلیف یا ہارٹ اٹیک کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں لیکن کئی دفعہ سینے کے بائیں جانب درد ہونے کے ساتھ گھبراہٹ بھی ہو جاتی ہے یہ درد بھی عام طور پر بائیں جانب ہوتا ہے لیکن وہ دل کی وجہ سے نہیں ہوتا۔

یہ غلط فہمی اکثر لوگوں کو ہو جاتی ہے کیونکہ ہمارا دل بائیں طرف ہے درد بھی بائیں طرف ہو تو شک گزرتا ہے کہ کہیں دل کا درد نہ ہو لیکن عام طور پر بائیں طرف درد دل کے دورے کی وجہ سے نہیں ہوتا دوسرا یہ کہ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں گیس زیادہ ہو جائے اور وہ جب اوپر کی طرف اٹھتی ہے تو دل پر دباؤ سا پیدا کرتی ہے یہ تکلیف معدے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ دل کی وجہ سے نہیں ہوتی، تیسرا درد عام طور پر اعصابی قسم کا یا جوڑوں کا درد ہوتا ہے یا کئی مرتبہ بازو کے اوپر بھی چلتا ہے۔ لیکن یہ دل کے دورے کی وجہ سے نہیں ہوتا دل کا درد عام طور پر سینے کے درمیان میں ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ پھیلتا ہے پھر گردن اور بائیں بازو کی طرف چلا جاتا ہے یہ اس کی علامتیں ہیں لیکن جہاں کہیں بھی کسی کو کوئی شک ہو سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ ڈاکٹر سے رجوع کرے۔

س:۔ اکثر و بیشتر یہ دیکھا جاتا ہے کہ کسی مریض کے ماتھے پر پسینہ آجاتا ہے۔ سانس اکھڑ جاتی ہے اور اسے سینے میں درد محسوس ہوتا ہے۔ لیکن یہ درد زیادہ دیر نہیں رہتا یہ کس قسم کا درد ہوتا ہے؟

ڈاکٹر نوری:۔ وہ درد جو تھوڑی دیر کیلئے ہو اور مخصوص جگہ پر نہ ہو وہ دل کی وجہ سے نہیں ہوتا. اس کی اور کئی وجوہات ہو سکتی ہیں، یہ تکلیف گیس کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے، کھانے کی نالی میں تکلیف کی وجہ سے بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

س:۔ اگر کسی کو گھر میں یہ تکلیف لاحق ہو جائے یا عام حالات میں اسے دل کے دورے کی تکلیف محسوس ہو تو اس حالت میں ڈاکٹر تک پہنچنے کیلئے اس کو کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں؟

ڈاکٹر نوری:۔ سب سے ضروری بات یہ ہے کہ مریض کو لٹا دیا جائے، اس کی تسلی کی جائے کہ یہ کوئی

باقی صفحہ ۶ پر

نسیم سیفی

کاغذی ہے پیرہن

۱۹۴۵ء میں میں نائیجیریا جا رہا تھا تو راستے میں اپنے مشن میں محترم مولانا محمد شریف صاحب نے میرا استقبال کیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۱ء میں جب مولانا محمد شریف صاحب گیمبیا کے پہلے پاکستانی مربی کی حیثیت سے گیمبیا جا رہے تھے تو نائیجیریا میں مجھے آپ کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اس وقت جو تصویر میرے پیش نظر ہے وہ لیگوس کے ائیرپورٹ، جسے ان دنوں اکیجا ائیرپورٹ کہا کرتے تھے پر لی گئی تھی اس میں لیگوس کی جماعت کے صدر مکرم ایس بوبکری صاحب اور نائب صدر عبدالعزیز ابیولا صاحب اور ان کے علاوہ کئی دیگر اہم شخصیتیں موجود تھیں۔

میں جب مولانا موصوف کے پاس پہنچا تو جیسا کہ میں نے پہلے کسی اور تصویر کے سلسلے میں کہا ہے ان کی محنت کی عادت اور کام کے لئے لگن سے بہت کچھ سیکھا وہ خود ہی کمپوز کرتے تھے اور پاؤں سے پریس چلاتے ہوئے ہاتھ سے رکھے ہوئے کاغذ پر چھپائی کرتے تھے اور جب کچھ کاغذ چھپ جاتے تھے تو انہیں بنڈل بنا کر کسی بڑے پریس میں لے جاتے تھے اور وہاں اس کو کتابی صورت میں تیار کرواتے تھے مجھے خوب یاد ہے کہ میں نے ان کا بہت سا شائع کردہ لٹریچر جلدی جلدی پڑھا اور اس سے خاصا فائدہ اٹھایا۔ جہاں تک دینی معلومات کا تعلق ہے مجھے آپ نے یہ مشورہ دیا کہ اول تو مجھے ساری بائبل شروع سے اخیر تک پڑھنی چاہیئے لیکن اگر فوری طور پر ایسا نہ ہو سکے تو کم از کم بائبل کی پہلی پانچ کتابیں لفظاً لفظاً پڑھ لینی چاہئیں۔ چنانچہ میں نے آپ کی اس نصیحت سے بہت فائدہ اٹھایا۔ آپ نے مجھے عرب ممالک کے کئی اہم مقامات بھی دکھائے جن کی یاد ہمیشہ تازہ بھی رہی اور جن کے متعلق میں اپنے دوستوں کو بہت سی باتیں بتانے کے قابل ہو گیا۔ جہاں تک گیمبیا کے مشن کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب وہاں بہت ترقی ہو رہی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جہاں جتنی زیادہ مشکل سے کوئی مشن کھلا ہے وہاں اتنی ہی زیادہ ترقی کے آثار پیدا ہوئے ہیں۔ گیمبیا بھی ہمارے لئے ایک مشکل مقام تھا۔ ایک لمبے عرصے تک خط و کتابت ہوتی رہی لیکن اجازت نہ ملتی تھی حتیٰ کہ میں نے یہ درخواست بھی دی کہ مجھے گیمبیا میں اپنے بعض دوستوں سے ملاقات کا موقع دیا جائے۔ یہ درخواست بھی مسترد کر دی گئی۔ اس کے بعد نائیجیریا کے ایک احمدی دوست مسٹر حمزہ سینالو جو ہمارے چیف ترجمان تھے ان کو بھیجا گیا انہوں نے گیمبیا میں تین ماہ قیام کیا اور ان کے بعد غانا سے ایک دوست جو غانا میں معلم تھے ان کو گیمبیا بھیجا گیا۔ انہوں نے غالباً چھ ماہ وہاں قیام کیا اور ان دونوں دوستوں کے قیام کی وجہ سے وہاں مشن کا آغاز کرنا ممکن ہو سکا۔ چنانچہ ۱۹۶۱ء میں محترم مولانا محمد شریف صاحب گیمبیا تشریف لے گئے۔ اگرچہ ان کی موجودگی میں تو مجھے گیمبیا جانے کا موقع نہ ملا لیکن بعد میں جب حضرت امام جماعت الثالث نے مجھے کچھ عرصہ کے لئے سیرالیون بھیجا تو مجھے گیمبیا دیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ ان دنوں وہاں مکرم مولوی عبدالشکور صاحب مشن کے انچارج تھے اور ڈاکٹر سعید احمد صاحب کاغور میں کلینک چلا رہے تھے جبکہ بانجول میں ہمارے ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر کا کلینک تھا۔ اسی طرح وہاں ایک دو اور کلینک بھی موجود تھے۔

گیمبیا میں پہلا سکول محترم مولانا محمد شریف صاحب کے وقت ہی میں کھلا اور غالباً کچھ عرصہ کے لئے محترم موصوف اس کالج کے پرنسپل بھی رہے۔ لیکن جب کالج کے پرنسپل کی تقرری ہو گئی تو پرنسپل اور ان کے علاوہ اور اساتذہ بھی گیمبیا پہنچ گئے۔ اب خدا کے فضل سے گیمبیا میں تین سیکنڈری سکولز ہیں۔

جن دنوں مجھے گیمبیا جانے کا موقع ملا انہی ایام میں وہاں جلسہ سالانہ منعقد کیا جا رہا تھا ایک بات میرے لئے انتہائی تعجب کا باعث بنی اور وہ یہ کہ وہاں کے (سابق) گورنر جنرل الحاج سر سنگھاٹے جلسے کے لئے اس طرح کام کرتے نظر آتے تھے جیسے جلسے کے خدام میں سے ایک نہایت معمولی خادم ہوں میں نے دیکھا کہ وہ ایک گائے ذبح کرنے کے لئے کسی دور کے علاقے سے لا رہے تھے خود ہی انہوں نے رسی پکڑی ہوئی تھی اور اسے کھینچے چلے آ رہے تھے۔

اس تصویر کو دیکھ کر دو باتیں خاص طور پر مجھے متاثر کرتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہمارے عرب دوست اتنا پیار کرنے والے تھے کہ میں ان کی عقیدت کے جذبات سے ہمیشہ متاثر رہا۔ شام کے وقت بیت الحمد کے سامنے ان میں سے بعض دوست میرے ساتھ عربی زبان میں اس طرح گفتگو کرتے تھے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے کسی عربی شعر کے متعلق مجھ سے وضاحت چاہتے۔ میری عربی زبان تو نہایت کمزور تھی لیکن جیسے کیسے بھی مجھ سے بن پڑتا میں وضاحت کرنے کی کوشش کرتا اور ان کا عام طور پر مقصد یہ ہوتا کہ میری عربی زبان رواں ہو جائے اور میں اچھی طرح عربی بول سکوں۔

مجھے ابھی تک وہ لمحہ یاد ہے اور وہ منظر میری آنکھوں کے سامنے ہے اور میں جہاں کہیں بھی گیا ہوں اور جہاں کہیں بھی رہا ہوں میں اپنے عرب دوستوں کی محبت اور جماعت سے عقیدت کا نہایت پیار کے ساتھ ذکر کیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ محترم مولانا محمد شریف صاحب کے ساتھ بھی انہیں جو محبت تھی اس کا میرے ساتھ محبت ایک عکس تھا اس سے مجھے یہ محسوس ہوتا تھا کہ وہ اپنے مربی سے کتنا پیار کرتے ہیں اور کیسی عزت کی نگاہ سے اسے دیکھتے ہیں۔

دوسری بات جو ہمیشہ متاثر کرتی ہے وہ یہ ہے کہ محترم مولانا موصوف میرے پھوپھی زاد بھائی ہیں اور اس تصویر میں میرا اور ان کا اکٹھے ہونا میرے لئے یوں باعث راحت ہے کہ ہم دونوں بھائیوں کو اللہ تعالیٰ نے اس بات کی توفیق دی کہ دعوت الی اللہ کے میدان میں کام کی سعادت حاصل ہوئی۔ مولانا تو خدا کے فضل سے ایک عالم فاضل شخص ہیں اور وہ دعوت الی اللہ کے میدان کے شہسوار ہیں لیکن میں اس بات سے خوش ہوں کہ اپنی کم علمی کے باوجود ایک لمبے عرصے تک میدان عمل میں رہنے کی توفیق پائی۔ اور مختلف رنگوں میں اللہ تعالیٰ نے مجھے خدمت کی توفیق دی جس کے تذکرے کی یہاں میں اس لئے ضرورت محسوس نہیں کرتا کہ یہ باتیں کسی نہ کسی پہلو سے زیر تحریر آ چکی ہیں۔ اس تصویر میں جو لیگوس کے دوست کھڑے ہیں ان میں سے ایک ایک کے چہرے کو دیکھ کر محبت کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ان سب کے ساتھ بڑی حسین اور پیاری یادیں وابستہ ہیں۔ ان میں سے اکثر کا ذکر پہلے آ چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اور ان کی اولادوں کو خدمت دین کے جذبے سے وافر حصہ عطا فرمائے اور ان میں سے جو دوست اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

ایک شعر

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے۔ فرماتے ہیں

سر است زیر تبر صادقانِ مخلص را
کہ تا زند سرِ قومے کہ در بلا باشد

یعنی سچے مخلص لوگوں کا سر اس لئے تبر کے نیچے ہوتا ہے تا کہ قوم کا سر جو کہ مشکلات میں مبتلا ہوتا ہے۔ رہائی پا جائے

حقیقت یہ ہے کہ مخلص لوگوں کی زندگی اپنے سے زیادہ اپنی قوم کے لئے ہوتی ہے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ قوم دکھوں میں مبتلا ہے تو اس کی رہائی کے لئے اپنے آپ کو مشکلات برداشت کرنے کے ارادہ سے آگے بڑھتے ہیں اور ہر ممکن کوشش سے قوم کو مشکلات سے رہائی دلاتے ہیں۔

ہر وہ شخص جو صرف اپنے فائدے کے لئے سوچتا ہے اور قوم کے مفاد کو نظر انداز کر دیتا ہے مخلص نہیں کہلا سکتا۔

ہم سب کا فرض ہے کہ حضور کے اس ارشاد کے مطابق اپنے آپ کو قوم کی مشکلات سے آگاہ رکھیں اور جو کچھ بھی کر سکتے ہیں کریں۔ تاکہ قوم مشکلات سے رہائی پائے۔ اور اس سلسلہ میں اس بات کی پرواہ نہ کریں کہ ہمیں کیا تکالیف اور مشکلات درپیش آتی ہیں۔

خدا ہمیں اس قسم کے مخلص صادق بنائے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

بقیہ: صدا سے آگے

بارے میں احباب جماعت کو دعاؤں کی تحریک کی اور بتایا کہ حضرت سیدہ کا پتّہ کا آپریشن جلد متوقع ہے احباب جماعت پوری توجہ اور التزام سے حضرت سیدہ صاحبہ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپریشن کو کامیاب کرے اور ہر پیچیدگی اور مشکل سے محفوظ رکھے۔

مخلوق سے بھی عہد شکنی نہ کرو

سیدنا حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے) فرماتے ہیں:

"تم عہدوں کو پورا کرنے والے بنو نہ صرف وہ عہد جو خدا سے کئے ہیں بلکہ مخلوق سے بھی عہد شکنی نہ کرو کہ عہد شکن منافق ہوتا ہے۔ جو کسی نیکی کی بات پر ثابت قدم نہیں رہ سکتا۔ اللہ تمہیں وعظ کرتا ہے کہ عبودیت اختیار کرو تا الوہیت کے فیوض سے متمتع ہو۔"

(خطبات جمعہ جلد اوّل صفحہ ۱)

بین المملکتی حالات واقعات شخصیات — لون سین

یلسن پر تنقید

میخائل گورباچوف تو گئے ہی ہیں یلسن جنہوں نے ابھی ابھی اقتدار کا صحیح معنوں میں مزہ چکھنا شروع کیا ہے ان کے متعلق بھی باتیں شروع ہو گئی ہیں کہ اپنی اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے وہ کب تک اقتدار سے چمٹے رہیں گے خورد و نوش کی اشیاء انتہائی طور پر کم ہو گئی ہیں۔ اگرچہ یہ بات شروع تو میخائل گورباچوف کے وقت میں ہی ہوئی تھی۔ لیکن ان کے اقتدار سے الگ ہونے کے بعد بھی اگر حالات وہی رہے جو پہلے تھے تو یقیناً تبدیلی کا جواز نظر نہیں آئے گا۔ لیکن امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ایک اعلیٰ افسر نے یقین دہانی کروائی ہے کہ باوجود اس کے کہ یلسن کے ملک میں خورد و نوش کی اشیاء کی انتہائی کمی ہے اور منڈیوں کو آزاد منڈیوں میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ صدر یلسن کے اقتدار سے الگ ہونے کے کوئی امکانات نہیں ہیں۔ ایک انٹرویو میں جسے ریڈیو پر براڈ کاسٹ کیا گیا ڈپٹی سیکرٹری آف سٹیٹ نارمن ایگل برگر نے کہا کہ سابق صدر میخائل گورباچوف نے جو یلسن پر تبصرہ کیا ہے اس سے حالات بہتر نہیں ہو سکتے۔ بہت سے تجزیہ نگاروں نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے کہ کس طرح روس اور دیگر سوویت ریاستوں کے حالات خراب ہو رہے ہیں۔ وہ سب یہ کہتے ہیں کہ کچھ زیادہ بہتری کی امید نظر نہیں آتی۔ ایگل برگر نے کہا کہ اگر آپ مجھ سے پوچھیں تو میں کہوں گا کہ حالات ایسے نہیں کہ یلسن کا تختہ الٹا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں مانتا ہوں کہ گورباچوف کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ یلسن کی لیڈر شپ پر تنقید کریں لیکن میں یہ بھی بتا دوں کہ ملکی طور پر تنقید مفید ثابت نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ روسی لیڈر کے متعلق لوگوں کے خیالات غیر مستحکم ہو سکتے ہیں۔ اس کے باوجود انہوں نے جمہوریت کی بات کرتے ہوئے کہا کہ ایسے تنقیدی خیالات ہمیشہ موجود رہتے ہیں اور جمہوریت ہے بھی اسی بات کا نام کہ لوگوں کو اپنے اپنے خیالات کے اظہار کا موقعہ ملنا چاہیئے۔ امریکہ نے روس کے لئے خاصی مقدار میں خورد و نوش کا سامان ارسال کیا ہے اور یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ مزید سامان بھی ارسال کیا جائے گا۔

یاسر عرفات کا دورہ

یو۔ این۔ آئی نیوز ایجنسی نے بتایا ہے کہ تنظیم آزادئ فلسطین کے صدر یاسر عرفات ہندوستانی لیڈروں سے گفت و شنید کے لئے سہ روزہ دورے پر ہندوستان آئیں گے۔ پہلے خیال یہ تھا کہ شائد ان کا پروگرام بدل جائے لیکن اب ان کے ایک نمائندے خالد الشیخ نے کہا ہے کہ پروگرام کے بدلنے کا کوئی امکان نہیں۔ جہاں تک پروگرام بدلنے کے خیال کا سوال ہے۔ یہ بات سری لنکا سے چلی تھی۔ خبر یہ ملی تھی کہ یاسر عرفات نے اپنے چار ملکوں کے دورے کو منسوخ کر دیا ہے اور اس کی وجہ یہ بتائی گئی تھی کہ عرب اسرائیل امن کانفرنس کامیابی کی طرف نہیں جا رہی ہے۔ خالد الشیخ نے کہا ہے کہ اس خبر میں سچ کا کوئی شائبہ نہیں ہے۔ یہ خبر جو سری لنکا کی وزارت خارجہ کے ایک نمائندے نے بیان کی تھی کسی طرح بھی درست نہیں ہے۔ البتہ اس تردید کے بعد سری لنکا کے سفیر نے کہا ہے کہ یاسر عرفات نے سری لنکا جانے کا پروگرام ملتوی کر دیا ہے۔ (یاسر عرفات اب بھارت کا دورہ کر چکے ہیں)

شام اور لبنان کا انکار

شام اور لبنان کی حکومتوں نے فیصلہ کیا ہے کہ چونکہ اسرائیل مقبوضہ عرب علاقوں پر نئی بستیاں بسانے سے باز نہیں آ رہا اس لئے آئندہ ماسکو میں ہونے والی مشرق وسطیٰ امن کانفرنس میں وہ حصہ نہیں لیں گے۔ مصر جس نے اس سارے معاملے میں ایک خاصا اہم کردار ادا کیا ہے اس نے شام اور لبنان سے اختلاف کرتے ہوئے یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ حسب معمول مشرق وسطیٰ امن کانفرنس میں حصہ لیتا رہے گا۔ مصر کے وزیر خارجہ مسٹر موسیٰ جنہوں نے اچانک دمشق کا گذشتہ روز دورہ کیا انہوں نے کہا کہ وہ اس امن کانفرنس سے الگ نہیں ہو سکتے۔ اگرچہ اس وقت تو شام اور مصر کا کانفرنس میں شرکت کرنے پر اختلاف ہے۔ لیکن وزیر خارجہ موصوف نے کہا کہ ہم شام کے ساتھ گفت و شنید جاری رکھیں گے۔ صدر حافظ الاسد نے اسی بات کی طرف اشارہ کیا کہ اس وقت اسرائیل پہلے سے بھی زیادہ امن کے قیام کی مخالفت کر رہا ہے۔ شام اسرائیل کے ساتھ لبنان کے سلسلے میں گفتگو کرتا رہا اور انہیں گفتگوؤں کا ایک نتیجہ میڈرڈ میں ہونے والی کانفرنس تھی۔ لیکن جہاں تک آئندہ ہونے والی کانفرنسوں کا تعلق ہے شام کو ان کے نظام الاوقات سے اختلاف ہے۔ شام نے کہہ دیا ہے کہ وہ اسرائیل کے ساتھ اب کسی قسم کی گفتگو کرنے کے لئے تیار نہیں اور اس کی زیادہ وجہ یہ ہے کہ وہ مسلسل مقبوضہ علاقے میں آبادیاں تعمیر کرنے کے کام کو جاری رکھ رہا ہے۔

الیگزینڈر جان ملک

ڈان میں شائع شدہ ایک خبر کے مطابق لاہور کے بشپ الیگزینڈر جان ملک نے فیصل آباد کے ایک عیسائی سکول کے ماسٹر کے قتل پر اظہارِ تشویش کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس استاد کو اس لئے قتل کیا گیا کہ اس کے خلاف یہ الزام تھا کہ اس نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہتک آمیز الفاظ استعمال کئے ہیں۔ بشپ موصوف نے کہا کہ قانون کی تمام ضروریات کو پورا کرتے ہوئے اس شخص کو جس نے اس عیسائی کو قتل کیا ہے موت کی سزا دی جانی چاہیئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی شخص کو قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیئے۔ اور نہ کسی کو اس وجہ سے کسی کو قتل کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے کہ اس نے اس کے خیال میں کسی کو کافرانہ الفاظ کہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے لوگوں کی کسی طرح بھی حفاظت نہیں کی جانی چاہیئے۔

ڈاکٹر الیگزینڈر جان ملک، نیشنل کونسل آف چرچز پاکستان کے سیکرٹری جنرل، بشپ جی سنتویا اور لاہور کیتھیڈرل سکول کے پرنسپل نے ڈان کے صحافیوں کو بتایا کہ اگر ایسے واقعات رونما ہونے دیئے گئے تو کوئی شخص بھی کسی شخص پر ایسا الزام لگا کر اسے قتل کر سکے گا۔ حالانکہ اس کی مقتول کے ساتھ ذاتی دشمنی اس قتل کی وجہ ہو گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام انبیاء اس پوزیشن میں ہیں کہ ان کے خلاف ہتک آمیز بات کہنا مذمت کے قابل ہے۔ لیکن اس بات کا غلط استعمال نہایت شرمناک ہے۔ لاہور کے بشپ نے کہا کہ جب اس قانون کی تشکیل جاری تھی تو اقلیتوں نے اس خدشے کا اظہار کیا تھا کہ اسے غلط طریق پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ کسی نے اس بات کی طرف توجہ نہیں دی لیکن اختر کے قتل نے ان کے خدشات کو درست ثابت کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بات ملک کی سلامتی اور استحکام کے مفاد میں نہیں ہے۔ ڈاکٹر جان الیگزینڈر ملک نے مزید کہا کہ پاکستان میں رہنے والے عیسائی ہمیشہ امن پسند رہے ہیں اور انہوں نے کبھی ملک کے لئے کوئی مسئلہ پیدا نہیں کیا۔ "ہم نے ہمیشہ صبر اور رواداری کا مظاہرہ کیا ہے" انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ عیسائیوں کی تعداد کافی کم ہے۔ لیکن یہ بات بھی درست ہے کہ وہ کمزور نہیں ہیں۔ "ہمیں اپنی حفاظت کرنا آتا ہے"۔ بشپ موصوف نے تمام محبانِ وطن سے اپیل کی کہ وہ اس قسم کے قتل کی مذمت کریں۔ اور انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان اس وقت تعلقات کی بہتری موجود ہے۔ اسے خراب نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات کا بھی تقاضا کیا کہ مقتول کے خاندان کی مالی مدد کی جائے۔

بقیہ: خدا سے آگے

ہیں کہ یہ ORANGE BLOSSOM کا شہد ہے۔ مالٹے اور سنگترے وغیرہ میں پھول آتے ہیں تو بڑی خوشبو ہوتی ہے اس میں اس کے پھول کے اندر۔ اس واسطے کہ اگر مکھی کا چھتہ جو پلی ہوئی مکھی ہے وہاں ہو اور پھول نکل آئیں اور پہلے پھول ان کو ملنے بند ہو جائیں اور مالک باغ اور مکھی کے چھتے کو دیکھے کہ میرے چھتے کی مکھیاں ان پھولوں کی طرف ORANGE BLOSSOM کی طرف جا رہی ہیں اور وہاں سے لا رہی ہیں نیکٹر تو وہ قسم کھا سکتا ہے کہ یہ اس کا پھول ہے کیونکہ MIX کرتی ہی نہیں۔ تو یہ خدا تعالیٰ کی شان ہے اور علم کے دروازے۔ میں نے ایک ڈاکٹر سے کہا تھا۔ یہاں نہیں آتے یہ تو بلین ڈالر ریسرچ پروگرام دیئے ہیں خدا تعالیٰ نے ہمیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے آگے بڑھو، آگے بڑھو۔ اصل چیز ہے روحانیت میں آگے بڑھو۔ خدا تعالیٰ کی عظمتوں کے عرفان میں آگے بڑھو۔ اس کے لئے دعائیں کریں۔

اس کے لئے غور کریں۔ اس کے لئے قرآن کریم پڑھتے ہوئے یہ دعا کریں کہ اُولُوالْاَلْبَاب میں اللہ تعالیٰ ہمیں شامل کرے۔ عقلمندوں میں شامل نہ کرے جن کے ساتھ وہ دوسرا فقرہ استعمال نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر رحم فرمائے اور اپنے فضلوں سے ہمیں نوازے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ مارچ ۱۹۸۲ء)

حضرت امام جماعت کے خطبات خود بھی پڑھیں اور اپنے بچوں کو بھی پڑھائیں یا سنائیں۔

شیخ نور احمد منیر

ذات کا تکبّر

آج کا ہمارا معاشرہ جن مسائل اور مشکلات سے دوچار ہے ان میں ایک ذات کا مسئلہ بھی ہے اگر ذاتوں کی غرض پر غور کیا جائے تو یہ ہر شخص کی پہچان اور شناخت کا ذریعہ ہے دنیا میں ہزاروں ذاتیں ہیں اگر دنیا میں ایک ہی ذات ہوتی تو کئی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ لیکن بدقسمتی سے بعض علاقوں میں ایک ذات کے حامل دوسری ذات والے کو حقیر اور کمزور سمجھتے ہیں۔ رشتہ و ناطہ کے معاملہ میں ایک بنیادی شرط یہ ہوتی ہے کہ فلاں فلاں ذات کا رشتہ نہ ہو کیونکہ ہماری ذات کا ان سے کوئی جوڑ نہیں ہے اور اس فلاں ذات کی عادات اور سماجی امور رہن سہن ہمیں پسند نہیں۔ بعض کمزور اور سطحی سوچ کے لوگ اپنی ذاتوں کو تبدیل کر لیتے ہیں اور یہ صرف اس لئے کہ معاشرہ میں اس ذات کے لوگ حقیر سمجھے جاتے ہیں ان کے زعم کے مطابق کئی کاموں میں یہ ذات کا مسئلہ روک ہے اس لئے وہ بظاہر ایک اعلیٰ ذات کی طرف منسوب ہو جاتے ہیں۔ ذاتوں کی وجہ سے رشتوں میں تاخیر ہو جاتی ہے ازدواجی تعلقات میں اس سے رخنہ پیدا ہو جاتا ہے۔ حضرت آدم سے دنیا کا آغاز ہوتا ہے سوال یہ ہے کہ ان کی ذات کیا تھی؟ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے الوداعی خطبہ میں ذات کے مسئلہ کو ہی ختم کر دیا اور فرمایا۔

کلکم بنو آدم۔

یعنی تم سب فرزندان آدم ہو اور آدم کی پیدائش مٹی سے ہوئی تھی عزت اور فضیلت کا معیار تقویٰ ہے۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ فتح کیا تو آپؐ نے اہل مکہ سے خطاب فرمایا جسے خطبہ فتح مکہ کہا جاتا ہے مکہ میں قریش قبیلہ سب سے بڑا تھا اور اس کی شاخیں تو ۹ تھیں۔ اور ہر قبیلہ اپنے آپ کو دوسرے قبیلہ سے افضل اور اعلیٰ سمجھتا تھا اس فضا میں حضورؐ نے جو خطبہ دیا اس کے الفاظ یہ ہیں کہ اے لوگو! خدا تعالیٰ نے تم کو نر اور مادہ سے پیدا کیا ہے اور تم کو مختلف قبائل اور خاندانوں والا بنا دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو شناخت کر سکو۔ خدائی فیصلہ یہ ہے کہ تم میں سب سے زیادہ معزز وہ شخص ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہو"۔

حضرت بانی جماعت احمدیہ فرماتے ہیں۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے۔

یہ ذات کا تکبر اور گھمنڈ انسانیت کے خلاف ہے اور اخلاقی اقدار کو مجروح کرنے کے مترادف ہے اس سے کئی فتنے اور مصائب پیدا ہوتے ہیں۔ سماجی مشکلات اور پریشانیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور باہمی تنازعات کی آندھیاں اور ایسے طوفان چلتے ہیں جن کے اثرات انتہائی مسموم ہوتے ہیں۔ کئی گھر اجڑ جاتے ہیں۔ حضرت بانی جماعت احمدیہ فرزندان احمدیت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"بعض نادان ایسے بھی ہیں جو ذاتوں کی طرف جاتے ہیں اور اپنی ذات پر بڑا تکبر اور ناز کرتے ہیں۔ بنی اسرائیل کی ذات کیا کم تھی جن میں نبی اور رسول آئے تھے لیکن کیا ان کی اس اعلیٰ ذات کا کوئی لحاظ خدا تعالیٰ کے حضور ہوا۔ جب ان کی حالت بدل گئی۔ ابھی میں نے کہا ہے کہ ان کا نام سؤر اور بندر رکھا گیا اور اسے اس طرح پر انسانیت کے دائرہ سے خارج کر دیا۔ میں نے دیکھا ہے کہ بہت لوگوں کو یہ مرض لگا ہوا ہے (۔۔۔) میں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے ذات کچھ بھی چیز نہیں ہے اور اسے ذرا بھی تعلق نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو سیّد ولدِ آدم اور افضل الانبیاء ہیں، انہوں نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے صاف طور پر فرمایا کہ اے فاطمہؓ تو اس رشتہ پر بھروسہ نہ کرنا کہ میں پیغمبر زادی ہوں۔ قیامت کو یہ ہرگز نہیں پوچھا جاوے گا کہ تیرا باپ کون ہے وہاں تو اعمال کام آئیں گے میں یقیناً جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے قرب سے زیادہ دور پھینکنے والی اور حقیقی نیکی کی طرف آنے سے روکنے والی بڑی بات۔ یہی ذات کا گھمنڈ ہے کیونکہ اس سے تکبر پیدا ہوتا ہے اور تکبر ایسی شئے ہے کہ وہ محروم کر دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۸۸، ۱۸۹)

الغرض ذات پر فخر اور ناز کرنا اخلاقی اقدار کے خلاف ہے اور اسے وقار اور عزت نفس کا مسئلہ بنانا حماقت اور غلطی ہے اور اپنے نفس کو دھوکہ دینا ہے۔

بقیہ: صفحہ ۳ سے آگے

پریشانی کی بات نہیں ہے اسکے لئے اگر گھر میں ڈیلیم قسم کی کوئی گولی ہے تو ایک گولی اسکو دے دی جائے اور جتنا جلدی ہو سکے مریض کو ڈاکٹر کے پاس لے جایا جائے۔

س: ڈاکٹر کے پاس مریض کو کس حالت میں لیجایا جائے؟ بعض لوگ کاندھوں پر مریض کو اٹھا کر لے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر نوری:۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ مریض کو لٹا کر لے جایا جائے۔ یہ کئی لحاظ سے مشکل ہوگا کیونکہ لٹایا تو صرف چارپائی پر جا سکتا ہے یا سٹریچر کی ضرورت پڑتی ہے یہ ہو سکتا ہے کہ مریض کو کرسی پر بٹھا دیا جائے اور کرسی کو اٹھا کر گاڑی تک لیجایا جائے اور کرسی پر سے مریض کو گاڑی کی پچھلی سیٹ پہ آرام سے لٹا دیا جائے اور ہسپتال لے جایا جائے۔

س:۔ بائی پاس اپریشن کن صورتوں میں کیا جاتا ہے

ڈاکٹر نوری:۔ بائی پاس اپریشن ان صورتوں میں کیا جاتا ہے۔ جب دل کی تکلیف اتنی بڑھ جائے کہ وہ ادویات کے ساتھ کنٹرول نہ ہو رہی ہو۔

س:۔ پاکستان میں بائی پاس اپریشن کی شرح کیا ہے۔

ڈاکٹر نوری: خدا کے فضل و کرم سے پاکستان میں بہتر بائی پاس اپریشن ہو رہے ہیں راولپنڈی کراچی اور لاہور میں اس نوعیت کے کامیاب اپریشن کئے جا رہے ہیں اور ہمارے ملک میں میڈیکل سنٹرز بیرونی ممالک کے سنٹرز کے قریب قریب پہنچ رہے ہیں لیکن انتہائی نگہداشت ابھی بھی اس معیار کی نہیں جو کہ ہونی چاہئیے اس وجہ سے پیچیدگیاں پیدا ہو رہی ہیں۔

س:۔ آپ بتا رہے تھے کہ دل کے امراض سے بچنے کے لئے ورزش کرنی چاہئیے۔ یہ بتائیے کہ روزمرہ کا معمول کیا ہونا چاہئیے۔

ڈاکٹر نوری: ورزش کے بارے میں بنیادی اصول یہ ہے کہ ورزش کم از کم آدھ گھنٹہ روزانہ ضرور کرنی چاہئیے اس میں اپنے دل کی رفتار بڑھا لینی چاہئیے اور خون کا دوران جو کہ دل کے پٹھوں میں ہوتا ہے وہ بڑھ جائے مثلاً آدمی کی عمر اگر چالیس سال ہے تو ۲۲۰ ایک پیمانہ ہے ۲۲۰ میں سے اگر ۴۰ کو تفریق کر دیا جائے تو باقی ۱۸۰ رہ جاتا ہے اب چالیس سال کی عمر کے ایک آدمی کا ۱۸۰ ٹارگٹ ہارٹ ریٹ ہوگا جب وہ ورزش کرے تو وہ ۱۸۰ کا ۶۵ سے ۷۵ فیصد تک لے کر جائے اس سے مراد یہ ہوئی کہ وہ ۱۲۰ یا ۱۳۰ دھڑکنیں فی منٹ تک اپنے دل کی رفتار کو زیادہ کر سکتا ہے اس کا طریق کار یہ ہوگا کہ وہ پانچ منٹ تک آہستہ آہستہ ورزش بڑھائے اور اگلے پندرہ سے ۲۰ منٹ تک دل کی رفتار کو ۱۲۰ اور ۱۳۰ کے درمیان رکھے پھر آہستہ آہستہ اگلے پانچ منٹ میں ورزش میں کمی کرتا جائے اسطرح ۳۰ منٹ کی ورزش اگر وہ ہفتے میں چار مرتبہ بھی کرے گا تو دل کے اندر جو چھوٹی چھوٹی خون کی نالیاں اللہ تعالیٰ نے رکھی ہوئی ہیں جو عام حالات میں خاموش رہتی ہیں، ان میں خون کا دوران نہیں ہوتا اس ورزش سے ان میں بھی خون گردش کرنے لگے گا۔ اس کو ہم کولیسٹرول سرکولیشن کہتے ہیں اور جو لوگ ورزش کرتے ہیں انہیں جاننا چاہئیے کہ خدا تعالیٰ نے یہ ایک قدرتی بائی پاس کا بندوبست کر رکھا ہے۔ اب اگر مریض جس کو دل کا عارضہ لاحق ہو جائے جس کی کولیسٹرول سرکولیشن ابھی نہیں چل رہی اس کا دل کا دورہ کافی شدید ہوگا اور شائد جان لیوا بھی ثابت ہو لیکن ایک آدمی جو ورزش کرتا رہتا ہے اور اپنے دل کی رفتار کو مطلوبہ حد کے مطابق رکھتا ہے اس کو اگر دل کا عارضہ ہو جائے تو اس میں بچت ہو سکتی ہے یہ اس صورت میں ہوگا کہ آدمی آدھا گھنٹہ روزانہ ورزش کرے جس میں اپنے مطلوبہ ہارٹ ریٹ کو وہ برقرار رکھے۔

س:۔ اگر ایک آدمی کے پاس جاگنگ مشین ہے تو وہ کس حساب سے ورزش کر سکتا ہے؟

ڈاکٹر نوری: یہ بتانا ذرا مشکل ہے وہ اس لئے کہ ہر آدمی کا قدم دوسرے سے مختلف ہے ایک آدمی چار فٹ کا ہے اس کا قدم چھوٹا ہوگا۔ دوسرا آدمی جس کا قد چھ فٹ ہے اس کا قدم بڑا ہوگا اس لئے ہم ٹارگٹ ہارٹ ریٹ ہی بتلاتے ہیں۔

س: بعض اوقات کچھ لوگ پیدل چلتے ہیں، یا سیڑھیاں چڑھتے ہیں تو ان کی سانس پھول جاتی ہے اور وہ سینے میں گھٹن محسوس کرتے ہیں ایسی صورت میں کیا ہونا چاہئیے؟

ڈاکٹر نوری: ایسی صورت میں بہتر ہوگا کہ وہ شخص ڈاکٹر سے رجوع کرے اور اس کی تصدیق کرے کہ سانس کا پھولنا دل کی بیماری کی وجہ سے تو نہیں ہے کیونکہ ورزش کے بعد اگر سینے میں گھٹن یا درد محسوس ہو تو وہ انجائینا کی علامت ہو سکتی ہے

س: یہ تو ایک قدرتی امر ہے کہ جب کوئی شخص دوڑے گا تو اس کا سانس پھولے گا عام حالات میں اس کی نبض بھی تیز ہوگی اور سانس بھی، اس حالت میں دونوں باتوں میں فرق کس طرح کیا جا سکتا ہے؟

ڈاکٹر نوری: اگر درد محسوس نہ ہو تو عام طور پر کوئی فکر کی بات نہیں ہوتی۔ صرف سانس پھولنا دل کی بیماری کی علامت نہیں ہو سکتی۔ گو کچھ حالات میں یہ ممکن بھی

ہے لیکن عام طور پر صرف سانس پھولنا دل کے عارضے کا سبب نہیں بنتا۔

س: یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جب دل کا سائز بڑھ جائے یا دل کو خون سے جانے والی نالی میں رکاوٹ ہو تو تب بھی سانس پھولتی ہے۔ آپ اس بارے میں کچھ فرمائیے؟

ڈاکٹر نوری: اگر دل بڑھ جائے تو اس کے ساتھ سانس پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر خون کی نالی میں رکاوٹ پیدا ہو جائے تو عام طور پر درد ہوتا ہے، سانس نہیں پھولتا۔ سانس اس صورت میں پھولے گا جب خون کی نالی میں رکاوٹ یا تو نہیں ہو گی یا اس کے ساتھ دل بڑھ چکا ہو۔

س: کیا آپ یہ تجویز کریں گے کہ عام آدمی یا موٹے آدمی کو اپنا کولیسٹرول چیک کرانا چاہیے؟

ڈاکٹر نوری: اگر عام آدمی اپنا کولیسٹرول چیک کرائے تو وہ دو سو ملی گرام کے قریب یا اس سے کم ہونا چاہیے۔ اگر ایک آدمی کا کولیسٹرول ۲۵۰ ملی گرام ہے تو اسے محتاط رہنا چاہیے۔ اسے غذائیں کولیسٹرول والی اشیاء کم کر دینی چاہئیں اور اپنی ورزش بڑھا دینی چاہیے اور اگر ایک آدمی کا کولیسٹرول ۲۵۰ ملی گرام سے زیادہ ہے تو اس کے لئے ادویات لینی چاہئیں۔

س: عورتوں میں عارضۂ دل، مردوں کی نسبت کم دیکھنے میں آیا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

ڈاکٹر نوری: یہ بات صحیح ہے کہ عورتوں میں مردوں کی نسبت عارضہ دل کم ہے اور ان میں عارضہ دل ۴۵ اور ۵۰ سال کی عمر کے بعد ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جو FEMALE ہارمونز ہیں وہ دل کے عارضہ کو کم کرتے ہیں اس وجہ سے عورتوں میں دل کی بیماری قدرے کم ہوتی ہے۔

س: شہروں اور دیہات کے معیار زندگی کا دل کے امراض پر کیا اثر پڑتا ہے؟

ڈاکٹر نوری: شہروں میں دل کی بیماری زیادہ ہے اس کی وجوہات کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں۔ دیہات میں دل کا عارضہ قدرے کم ہے اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ ورزش یا محنت مشقت کے کام زیادہ کرتے ہیں۔

س: یہ بتائیں کہ امراض قلب پر قابو پانے کے لئے حکومتی سطح پر کیا اقدامات کیے جانے چاہئیں؟

ڈاکٹر نوری: پہلی بات یہ ہے کہ پبلک میڈیا، اخبارات، ٹیلی ویژن، ریڈیو یا اشتہارات کے ذریعے سگریٹ کے خلاف مہم چلائی جائے ہائی کولیسٹرول کے خلاف مہم چلائی جائے موٹاپے کے خلاف مہم شروع کی جائے۔ ورزش کرنے کے بارے میں تحریک چلائی جائے ان تمام امور کے سلوگن تیار کئے جانے چاہئیں چھوٹے چھوٹے لیکچر ہونے چاہئیں دل کے امراض کو روکنے کے لئے یہ موزوں ترین طریقہ ہے کم از کم لوگوں کو آگاہی ضرور ہونی چاہیے کہ دل کا مرض اس وجہ سے ہوتا ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت ۴ جولائی سنہ ۹۱ء)

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۳۰۸ میں فرحت تسنیم بنت ملک غلام محمد جمالی قوم کھاکھی جمالی پیشہ ملازمت عمر ۱۹½ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی جمال والا کھی ضلع ملتان نے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۱-۹-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ۷ تولہ بعد کاٹ خالص وزنی ۶ تولہ ۵ ماشہ مالیتی ۲۳۸۹۶ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۳۳۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ فرحت تسنیم بنت ملک غلام محمد جمالی بستی جمال والا کھاکھی P.O. کینزا ضلع ملتان ازرے۔ گواہ شد نمبر۱۔ ملک غلام محمد جمالی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ مبشر احمد جمالی قائد خدام الاحمدیہ بستی جمال والا۔

مسل نمبر ۲۸۳۰۹ میں امۃ النصیر بشریٰ زوجہ بشیر احمد صاحب۔ قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھلوکی P.O. خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۱-۱۱-۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) حق مہر ۳۰۰۰/- روپے۔ (۲) زیورات طلائی ۳ تولہ مالیتی ۱۰۵۰۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ امۃ النصیر بشریٰ زوجہ بشیر احمد بمقام پھلوکی P.O. خاص ضلع گوجرانوالہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد شریف ولد محمد اسماعیل صاحب پھلوکی ضلع گوجرانوالہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ غلام محمد غازی معلم وقف جدید۔

مسل نمبر ۲۸۳۱۰ میں قیصر پروین زوجہ منظور احمد صاحب۔ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ برکی لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۱-۱۱-۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) پلاٹ برقبہ ۱۰ مرلہ واقع دارالنصر غربی ربوہ مالیتی ۳۰۰۰۰/- روپے (۲) طلائی زیور وزنی ایک تولہ مالیتی ۳۶۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ قیصر پروین ہڈیارہ برکی لاہور۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمود احمد وصیت نمبر ۲۴۴۹۵۔ گواہ شد نمبر ۲۔ محمد صادق وصیت نمبر ۱۵۸۵۶۔

مسل نمبر ۲۸۳۱۱ میں سید عبدالکریم طاہر ولد سید عبدالسلام صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ حال مکان نمبر ۶ صدر بازار رسالپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۱-۸-۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۳۳۵/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ سید عبدالکریم طاہر مکان نمبر ۶ صدر بازار رسالپور گواہ شد نمبر۱۔ میجر نثار احمد ۱۳۹/۲ بہاری کالونی رسالپور کینٹ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ شریف احمد وصیت نمبر ۲۷۳۲۱۔

خبریں

ملکی خبریں

○ پنجاب کے صوبائی وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا ہے کہ سرکاری ملازمتوں پر سے پابندی آئندہ ماہ اٹھالی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نئی بھرتیوں پر سے پابندی بلدیاتی انتخابات سے پہلے اس لئے نہیں اٹھائی گئی تاکہ لوگ یہ نہ کہیں کہ ملازمتوں کو انتخابات میں رشوت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔

○ اپوزیشن پارٹیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ رحیم یار خان میں جلسہ کے بعد ۱۴ فروری سے لانگ مارچ شروع کیا جائے گا جس کی قیادت محترمہ بے نظیر بھٹو اور دوسرے لیڈر کریں گے۔ قافلہ ہر ساٹھ میل کے بعد آنے والے شہر میں رات بسر کرے گا اور بڑے بڑے شہروں میں عام جلسے ہوں گے۔

○ جنگ، گروپ آف نیوز پیپرز کے ایڈیٹر انچیف و مالک میر خلیل الرحمٰن ۲۵ جنوری کی صبح کو لندن میں وفات پا گئے۔

○ بلوچستان کے علاقہ خاران میں زلزلہ کے باعث ۱۵۰۰ مکانات منہدم ہو گئے اور بے شمار مویشی ہلاک ہو گئے۔ تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

○ محکمہ ڈاک نے اندرون ملک ڈاک کی ترسیل پر ۱۰ فیصد اور بیرون ملک ۱۵ فیصد اضافہ کا فیصلہ کیا ہے۔ منی آرڈر کی فیس بھی بڑھائی جا رہی ہے۔ حکومت نے اضافہ کی تجویز اصولی طور پر منظور کر لی ہے کابینہ کی منظوری کے بعد اس پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔

○ ایک اخبار کی اطلاع کے مطابق وفاقی حکومت نے سندھ کی صوبائی حکومت کو ہدایت کی ہے کہ لسانی تنظیموں سے تعلق رکھنے والے تمام اعلیٰ سرکاری ملازموں کی فہرستیں تیار کر کے وفاقی حکومت کو بھجوائی جائیں۔

○ مہر ظفر اللہ بھروانہ ضلع کونسل جھنگ کے بلامقابلہ چیئرمین منتخب ہو گئے ہیں۔

○ وفاقی حکومت نے رواں مالی سال کے پہلے پانچ ماہ میں ۲۴ ارب کے کرنسی نوٹ چھاپے ہیں۔ جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔

○ جمعیت علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ ہم نے موجودہ حکومت سے تعاون کیا مگر حکومت نے شریعت بل کے ساتھ کھیل کھیلا اور اسے ذبح کر دیا۔ آئی جے آئی اسلام کی نمائندگی نہیں کرتا۔ اس نے اسمبلیوں کو عورتوں سے بھر دیا ہے۔

○ کراچی کے ہوائی اڈے کے ٹرمینل بلڈنگ میں بم رکھے جانے کی افواہ سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ سعودی عرب سے آنے والے طیارے میں بم ہے۔ تلاشی پر طیارے سے کوئی بم برآمد نہیں ہوا۔

○ کراچی میں گلشن اقبال کے علاقہ میں مسلح افراد نے دو کاریں زبردستی چھین لیں۔ سولجر بازار میں ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

○ علی پور سے ۹ کلومیٹر دور ایک ٹرک اور ویگن میں تصادم کے نتیجہ میں تین افراد ہلاک اور سات زخمی ہو گئے۔

○ وفاقی حکومت کی ہدایت پر صوبہ پنجاب کی حکومت نے بھی سرکاری صنعتی اداروں کی پرائیویٹائزیشن شروع کر دی ہے ابتدائی طور پر پتوکی شوگر ملز اور کمالیہ شوگر ملز نجی شعبہ کے حوالے کی جائیں گی۔

غیر ملکی خبریں

○ امریکہ نے بھارت کو ایف ۱۶ طیارے بنانے کا لائسنس دینے کی پیشکش کی ہے۔ امریکہ نے چیف آف نیول اپریشنز ایڈمرل فرانک کیلسو آج کل بھارت کا دورہ کر رہے ہیں۔

○ ایک امریکی عدالت نے دیوالیہ ہو جانے والے بنک بی۔ سی۔ سی۔ آئی کے جعلسازی اور دھوکہ دہی کے الزامات میں اعتراف جرم کے بعد بنک کے امریکہ میں تمام اثاثے ضبط کرنے کا حکم دیا ہے۔ اثاثوں کی مالیت تقریباً ۵۵ کروڑ ڈالر ہے۔

○ روس نے پولینڈ کو تیل کی فراہمی روک دی ہے اور گیس کی فراہمی میں بھی ۴۵ فیصد کمی کا اعلان کیا ہے۔

○ بھارتی جنتا پارٹی کی طرف سے یوم جمہوریہ پر سری نگر کے لال چوک میں جا کر بھارتی پرچم لہرانے کی کوشش ناکام ہو گئی ہے ہزاروں انتہا پسند ہندو بھارت کے مختلف علاقوں سے جلوس کی شکل میں کشمیر جانا چاہتے تھے۔ مگر حریت پسندوں کی طرف سے ردعمل کے بعد حکومت نے اس جلوس پر پابندی عائد کر دی ہے اور مقبوضہ کشمیر میں بے جے پی کے لیڈر مرلی منوہر جوشی کو گرفتار کر لیا ہے۔

○ بھارت نے اپنا پہلا "دناش" نامی میزائل بردار جہاز سمندر میں اتار دیا ہے۔

○ الجزائر میں فوج نے جمعہ کے روز مساجد میں جمع ہونے والوں پر فائرنگ کر کے سینکڑوں نمازیوں کو زخمی کر دیا۔

○ شام نے اعلان کیا ہے کہ وہ ماسکو میں اگلے ہفتہ ہونے والے عرب اسرائیل امن مذاکرات کا بائیکاٹ کرے گا۔

○ امریکی خلائی شٹل ڈسکوری پر سوار سات خلاء باز خلا میں مختلف قسم کے تجربات کر رہے ہیں۔

○ کویت نے کہا ہے کہ عراق نے اس کے ۱۰۵۳ باشندوں کو قید کر رکھا ہے۔ جب تک انہیں رہا نہیں کیا جاتا عالمی برادری کو عراق کے خلاف پابندیاں جاری رکھنی چاہئیں۔

○ ایران کی حکومت نے ۱۲ نئے ہوائی اڈے تعمیر کرنے کا اعلان کیا ہے۔

○ نائیجیریا کی فوجی حکومت نے اس سال ۷ نومبر کو عام انتخابات کرانے کا اعلان کیا۔ صدارتی انتخابات دسمبر کو ہوں گے صرف دو سیاسی جماعتوں کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت دی گئی ہے۔

○ ترک فوج نے ملک کے جنوب مشرقی علاقہ میں ۳۲ کرد باغیوں کو ہلاک کر دیا۔

○ صدر بش منگل کے روز امریکی قوم سے خطاب کے دوران نئے اقتصادی اقدامات کا اعلان کرنے والے ہیں۔ اس تقریر کے پیش نظر امریکہ میں سٹاک ایکسچینج کے حصص کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔

الہدیٰ ماڈل کالج ربوہ کی N.C.C کی سالانہ پاسنگ آؤٹ پریڈ

الہدیٰ ماڈل کالج ربوہ کے N.C.C طلباء کی تیسری سالانہ پاسنگ آؤٹ پریڈ بروز منگل ۲۸ جنوری صبح ساڑھے دس بجے کالج کیمپس میں منعقد ہو گی۔ لفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) ایاز احمد خان صاحب پریڈ کی سلامی لیں گے۔ احباب جماعت وقت مقررہ پر تشریف لے آئیں۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

خریداران الفضل کی نئی چٹیں عنقریب چھپوائی جا رہی ہیں۔ اگر کسی خریدار نے پتہ میں تبدیلی یا درستی کروانا ہو تو اپنے خریداری نمبر کے حوالہ سے تحریر فرمائیں۔ پتہ صاف ہونا چاہیئے تاکہ تعمیل کرنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔ نیز اپنے ڈاک خانہ کے پوسٹ کوڈ نمبر سے بھی آگاہ فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

خدا سے اپنا تعلق مضبوط کرو

سیدنا حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے) فرماتے ہیں:
"اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو۔ مبارک ہے وہ انسان جو اپنی غلطیاں اپنے اوپر لگائے نہ کہ خدا پر۔ خدا سے اپنا تعلق مضبوط کرو اور ملائکہ کی طرح فرمانبرداری اختیار کرو۔"
(خطبات جمعہ جلد اول صفحہ ۶۹)

قدیمی ○ اولین ○ قائم شدہ ۱۹۳۲ء فون ۲۱۱۴ کوڈ ۰۴۳۸
دواخانہ حکیم عبدالعزیز رجسٹرڈ چک چٹھہ گوجرانوالہ روڈ متصل حافظ آباد
حکیم قاضی نذر محمد ابن حکیم عبدالعزیز معالج امراض دماغی و جلدی

بچوں کی جملہ امراض کے شافی علاج کے لئے
النصرت چلڈرن کلینک
ریلوے روڈ۔ ربوہ

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
مدر ٹنکچرز۔ پوٹینسیاں اور بائیو کیمک کی تمام ادویات کے علاوہ
خالی شیشیاں، اور ہر قسم کی گولیاں بھی دستیاب ہیں۔ شوگر آف ملک اور پاکستانی ادویات بھی دستیاب ہیں
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۷۷۱، ۶۰۶